سوال

امریکی ڈالروں کی ادھار بیع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امریکی ڈالروں کی کمائی کے لیے ادھار بیع کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ اوراگریہ بیع جائزنہیں تو مقررہ مدت آنے پر بائع کو کس حساب سے رقم ادا کی جائے اوراس طرح کا معاملہ کرنے والے فریقوں کو کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یکی ڈالر بھی کرنسی ہے اوراس کے ساتھ معاملہ کرنے کے بارے میں بھی وہی حکم ہے جو دیگر کرنسیوں کا ہے یعنی ڈالر کی ڈالر کے ساتھ کمائی کے لیے ادھار بیع جائزنہیں ہے کیونکہ اس میں ربا الفضل بھی ہے اورربا النسیئۃ بھی اورنہ ہی اس کی کسی دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع جائزہے کیونکہ اس میں ربا النسیئۃ

ح کو نفع کے بغیر اصل رقم ہی واپس کرنی چاہیے کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَإِن تُبتُم فَلَكُم رُ‌ءوسُ أَمو‌ٰلِكُم لا تَظلِمونَ وَلا تُظلَمونَ ٢٧٩... سورة البقرة

رلو (اور سود چھوڑدو) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے نہ تم ظلم کرو، اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ۔ "

اوروہ عقد فاسد ہونے کی وجہ سے فوراًاس کا مستحق ہوگا ۔ اس طرحکا کاروبار کرنے والوں میں سے جس شخص کو اس برائی سے روکا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ رک جائے اوراللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے اوراگروہ توبہ نہ کرے اوراس حرام کاروبار کو جاری رکھے تو حکمران اسے کوئی مناسب تعزیر سزا بھی دے سئ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی